امام خمینی (رہ) کا سبق انقلاب، تبدیلی اور تحول کے استمرار پر مبنی ہے - 3 /Jun/ 2020

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمی خامنہ ای نے انقلاب اسلامی کے بانی اور رہبر کبیرحضرت امام خمینی (رہ) کے ارتحال کی اکتیسویں برسی کے موقع پر براہ راست خطاب میں انقلاب، تبدیلی اور تحول ایجاد کرنے کے جذبہ کو حضرت امام خمینی (رہ) کی اہم خصوصیات میں شمار کرتے ہوئے فرمایا: انقلاب اسلامی کی حیات کے استمرار کے لئے حضرت امام خمینی (رہ) کی کارکردگی اور ان کی اس اہم اور سافٹ ویئر خصوصیت سے سبق سیکھتے ہوئے تمام شعبوں میں برق رفتار پیشرفت اور بہتر اقدامات انجام دینے پر تاکید کی اور غیر متحرک اور عقب ماندہ شعبوں میں پشرفت کے سلسلے میں سنجیدہ اقدام اٹھانے کی ضرورت پر زوردیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے جوانی کے دور سے حضرت امام خمینی (رہ) میں انقلاب اور تبدیلی کے جذبے کے موجزن ہونے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حضرت امام خمینی (رہ) انبیاء (ع) کی روش اور طریقہ کار کے ذریعہ انسانوں میں معنوی اورمخفی خصلتوں کو بیدار کرتے تھے اور حضرت امام (رہ) کی یہ خصوصیت انقلاب اسلامی کی تحریک کے آغاز سے دس سال پہلے حوزہ علمیہ قم میں ان کے درس اخلاق میں نمایاں اور مشہود تھی۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے حضرت امام خمینی (رہ) کو " امام انقلاب ، تحول اور تبدیلی " قراردیتے ہوئے فرمایا: حضرت امام (رہ) نے اپنی جد وجہد کے اغاز سے لیکر اپنی مبارک زندگی کے آخری لمحات تک میدان عمل میں ایک بہترین اور بے مثال کمانڈر کا نقش ایفا کیا اور وہ ایرانی قوم کے بحر بیکراں کی اپنے طوفانی اور موّاج اہداف کی جانب رہبری کے بہترین فرائض انجام دیتے رہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے حضرت امام خمینی (رہ) کے انقلابی جذبہ کے سائے میں تبدیلیوں کی تشریح اور ایرانی قوم کی سرافکندگی اور تسلیم کے نظریہ کو جذبہ حریت میں تبدیل کرنے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: حضرت امام خمینی (رہ) نے ایران کی غیر متحرک اور ذاتی و شخصی زندگی پر توجہ رکھنے والی قوم کو حریت پسند قوم میں تبدیل کرکے میدان عمل میں لاکر کھڑا کردیا اور حضرت امام خمینی (رہ) کی اس خصوصیت کا سلسلہ سن 1341 ہجری شمسی اور اس کے بعد 15 خرداد سن 1342 ہجری شمسی سے لیکر انقلاب اسلامی کی کامیابی اور ان کی زندگی کے آخری لمحات تک نمایاں ، مشہود اور جاری و ساری رہا ہے۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے سامراجی طاقتوں کے مقابلے میں قوم اورحتی پہلوی دور کے پست حکام کے عدم اعتماد کی طرف اشارہ کیا اور قوم میں انقلاب ، تبدیلی اور خود اعتمادی کا جذبہ پیدا کرنے کو امام خمینی (رہ) کے انقلابی جذبہ اور تحول کا دوسرا نکتہ بیان کیا۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے فرمایا: انقلاب اسلامی کی تاریخ کے ابتدائی دور میں مستقبل کا کوئی افق اور نقشہ موجود نہیں تھا لیکن حضرت امام خمینی (رہ) نے اپنی انقلابی جذبہ کے تحت اسے مستقبل کے روشن اور تابنک افق میں تبدیل کردیا اور اسے اسلام کے نئے تمدن کی تشکیل میں تبدیل کردیا۔